رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
Regd NO. L 5254
بسم اللہ الرحمن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل لاہور
یوم شنبہ
۱۹ رمضان المبارک ۱۳۶۸ھ

جلد ۳	۱۶ وفا ۱۳۲۸ ہش	۱۶ جولائی ۱۹۴۹ء	نمبر ۱۶۳

مشترکہ دریاؤں کے پانیوں کی منصفانہ تقسیم کے متعلق کانفرنس

چار اگست کو نئی دہلی میں ہوگی

کراچی ۱۵ جولائی - حکومت ہندوستان نے پاکستان کی اس تجویز کو منظور کر لیا ہے کہ مشترکہ دریاؤں کے پانیوں کی منصفانہ تقسیم کے متعلق جو الجھنیں اور جھگڑے پیدا ہو گئے ہیں ان کو بات چیت کر کے سلجھا لیا جائے۔ لہذا اس بات چیت کے لئے ہندوستان و پاکستان کے نمائندوں کی ایک کانفرنس نئی دہلی میں چار اگست کو ہوگی ہندوستان نے پاکستان کی اس تجویز پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمیں اس مسئلے کی اہمیت کو عملی نقطہ نظر سے دیکھنا چاہیئے۔ لہذا ضرورت ہے کہ قانونی جھگڑوں کو فی الحال بالائے طاق رکھتے ہوئے ان الجھنوں اور جھگڑوں کا کوئی مناسب اور معقول حل تلاش کیا جائے۔

جمہوری حکومت نے ڈچ انڈونیشی معاہدے کی توثیق کر دی

جوگجکارتا ۱۵ جولائی - انڈونیشیا کی جمہوری حکومت نے آج اس معاہدے کی توثیق کر دی۔ جس کی رو سے جمہوری حکومت بحال ہو کر واپس اپنے دارالحکومت جوگجکارتا میں آئی ہے۔ گو ابھی تک یہ فیصلہ نہیں ہوا کہ لڑائی کس تاریخ سے بند کی جائے گی سماٹرا میں جمہوری فوجوں کے کمانڈر آج جمہوری لیڈروں سے اس سلسلے میں بات چیت کے لئے جوگجکارتا پہنچے۔

استغاثہ کے وکیل اعلیٰ شیخ منظور قادر کو خان ممدوٹ کی انکوائری کی پیروی سے الگ ہو جانا چاہیئے (ہائی کورٹ)

خان ممدوٹ کے خلاف الزامات کی آئندہ سماعت ۵ اکتوبر کو ہوگی

لاہور ۱۵ جولائی - مغربی پنجاب کی حکومت نے ہائی کورٹ کا جو سپیشل بنچ مغربی پنجاب کے سابق وزیر اعظم خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ کے خلاف الزامات کی تحقیقات کیلئے بٹھایا تھا - اس نے آج رولنگ دے دیا کہ استغاثہ کے وکیل اعلیٰ شیخ منظور قادر کو مقدمے کی پیروی سے علیحدہ ہو جانا چاہیئے -

اس رولنگ میں کہا گیا ہے کہ ان کی موجودگی سے الزامات کی تحقیقات کے سلسلے میں تحقیقات پر برا اثر پڑنے کا احتمال ہے اور خدشہ ہے کہ عدالت کو وہ امداد ان سے نہ مل سکے جس کی وہ ان سے امید کر سکتی ہے - فیصلے میں کہا گیا ہے کہ تحقیقات کے دوران میں استغاثے کے وکیل اعلیٰ کا رویہ نیک نیتی پر مبنی رہا ہے یہ فیصلہ صرف تحقیقات سے ان کے گہرے تعلق کے پیش نظر کیا جا رہا ہے کہ وہ اس کی پیروی سے الگ ہو جائیں۔

رولنگ دیئے جانے کے بعد استغاثے کے وکیل مستغاثہ شیخ منظور قادر نے تحقیقات کی پیروی سے ہاتھ اٹھا لینے کا اعلان کیا - اور درخواست کی کہ ان کے جانشین کو تحقیقات کے مقدمے کی تیاری کے لئے کافی وقت دیا جائے -

سپیشل بنچ نے شیخ منظور قادر کی اس درخواست کو قبول کرتے ہوئے خان ممدوٹ کے خلاف الزامات کی تحقیقات ۵ اکتوبر پر ملتوی کر دی - (سٹاف رپورٹر)

کراچی کے سلسلہ آب رسانی کو کوئی خطرہ نہیں

کراچی ۱۵ جولائی - حکومت سندھ کے ایک سرکاری اعلان میں اس خبر کی تردید کر دی گئی ہے کہ دریائے سندھ جو امگھانی کے مقام پر اپنے کنارے کاٹ رہا ہے اس سے کراچی کے سلسلہ آب رسانی کو کوئی نقصان پہنچے گا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سندھ جہاں سے اپنے کنارے کاٹ رہا ہے کراچی کا آب رسانی کا مقام اس کناڈ سے دو میل اوپر ہے سندھ ایسے دریا اپنے کنارے کاٹتے ہی رہتے ہیں - اس میں چنداں تشویش کی کوئی بات نہیں - کیونکہ حسب معمول معقول حفاظتی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔

ایران کا ۹۰ فیصدی بجٹ ملازموں کی تنخواہوں میں جاتا ہے

طہران ۱۵ جولائی - آج ایران کی سول ملازمتوں کا جائزہ لینے کے لئے سات ممبروں کی ایک کمیٹی بٹھا دی گئی - رضا کارانہ پنشن پر چلے جانے کی تلقین بھی کی جا رہی ہے - اس نئی سکیم کے ماتحت برطرف کئے جانے والے ملازموں کو آئندہ سات سالہ منصوبے میں ملازمتیں مل جائیں گی - یہ اقدام اس لئے کئے جا رہے ہیں کہ وزیر خزانہ نے اپنی بجٹ کی تقریر میں انکشاف کیا کہ اس وقت ۹۰ فیصدی بجٹ صرف ملازموں کی تنخواہوں پر خرچ ہو رہا ہے

بندوبست کے رجسٹروں کی فوری تکمیل کی جائے

لاہور ۱۵ جولائی - حکومت مغربی پنجاب نے ضلعوں میں بندوبست کے عملہ کو ہدایات جاری کی ہیں کہ رجسٹرات کی فوری تکمیل کی جائے اور ۳۱ اگست ۱۹۴۹ء تک - رجسٹروں کو مکمل کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے انہیں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تمام فیلڈ سٹاف مثلاً پٹواریوں - قانون گویوں اور نائب تحصیلداروں کو کام پر لگایا جائے -

مقامی افسروں کو بھی ہدایات کی گئی ہیں کہ مہاجرین کسی صورت میں بھی دو فصلوں سے زائد لگان جس میں بقایا مواجبات شامل ہوں بیک وقت نہ لیا جائے - بقایا رقوم کی وصولی (اگر کوئی ہو) دوسری فصلوں پر منقسم کی جائے - لیکن بیلوں یا بیجوں کے لئے تقاوی قرضوں کی وصولی باقاعدگی سے ہونی چاہیئے - اور کسی صورت میں بھی اس میں تعطل نہ ہونے پائے -

(تعلقات عامہ)

پہلے ایک سب کمیٹی بنائیے

لاہور ۱۵ جولائی - مغربی پنجاب میں بے روزگاری دور کرنے والی کمیٹی کے صدر شیخ صادق حسن نے آج تیسرے پہر ایک بیان میں کہا کہ صوبے میں بے روزگاری کو دور کرنے کے لئے چھوٹے پیمانے پر صنعتیں رائج کرنی چاہئیں اور ان کی باقاعدہ منصوبہ بندی کیلئے باقاعدہ طور پر ایک سب کمیٹی کی تشکیل عمل میں آنی چاہیئے -

ترمیم پیش کرنے کا شاخسانہ

طہران ۱۵ جولائی - بدھ کی شب کو جب ایرانی مجلس میں انتخابی قانون پر بحث ہو رہی تھی تو ایک ممبر مسٹر رابین نے عورتوں کو ووٹ دینے کے سلسلے میں ایک ترمیم تجویز کی - ان کا یہ تجویز پیش کرنا تھا کہ حزب مخالف نے کافر اور دہریے کے نعرے لگائے اور مجلس سے باہر نکال دیا - جونہی یہ عارضی تفرقہ ختم ہوئی - تجویز واپس لے لی گئی - (استار)

۳۵ مزید گرفتاریاں

کلکتہ ۱۵ جولائی - کل ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے تقریر کرتے وقت جلسہ عام میں جو بم پھینکا گیا تھا پولیس نے اس سلسلے میں اس وقت تک ۳۵ گرفتاریاں کی ہیں - واضح رہے کہ ایک شخص کو کل جائے واردات ہی پر گرفتار کر لیا گیا تھا۔

کھوڑو کا مقدمہ ختم

کراچی - ۱۵ جولائی سندھ چیف کورٹ میں سندھ کے سابق وزیر اعظم مسٹر کھوڑو کے خلاف ٹائپ مشین کا جو مقدمہ چل رہا تھا وہ آج ختم ہو گیا - عدالت نے فیصلہ محفوظ رکھا۔

مبلغ امریکہ کا استقبال

ہمارے محترم بھائی خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ امریکہ بروز اتوار پاکستان میل پر شام کے سوا سات بجے لاہور پہنچ رہے ہیں رمضان مبارک میں ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقویٰ اللہ کی نعمت سے متمتع ہوتے ہیں اور ہمارا دینی جذبہ فروغ پاتا ہے - احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ سات بجے شام اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے محترم بھائی کا استقبال کریں اور اس طرح روزہ کی برکات سے پورا پورا فائدہ حاصل کریں

(شیخ بشیر احمد (امیر جماعت احمدیہ لاہور)

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے - ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ویسٹ پنجاب پرنٹنگ پریس موہن لال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تراویح کی حقیقت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں ایک شخص نے سوال کیا کہ ماہ صیام میں نماز تراویح آٹھ رکعت باجماعت قبل خفتن مسجد میں پڑھنی چاہیئے۔ یا پچھلی رات کو اٹھ کر اکیلے گھر میں پڑھنی چاہیئے۔ حضور نے فرمایا۔

"نماز تراویح کوئی جدا نماز نہیں ہے دراصل نماز تہجد کی آٹھ رکعت کو اول وقت میں پڑھنے کا نام تراویح ہے۔ اور یہ ہر دو صورتیں جائز ہیں۔ جو سوال میں بیان کی گئی ہیں۔ آنحضرتؐ نے ہر دو طرح پڑھی ہے۔ لیکن اکثر عمل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اس پر تھا کہ آپ پچھلی رات کو گھر میں اکیلے یہ نماز پڑھتے تھے۔" (بدر ۲۶ دسمبر ۱۹۰۷ء)

تراویح کے متعلق عرض کی گئی کہ جب یہ تہجد ہے تو بیس رکعت پڑھنے کی نسبت کیا ارشاد ہے کیونکہ تہجد تو مع وتر گیارہ یا تیرہ رکعت ہے فرمایا:۔

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت دائمی تو وہی آٹھ رکعات ہے۔ اور آپ تہجد کے وقت ہی پڑھا کرتے تھے۔ اور یہی افضل ہے۔ مگر پہلی رات بھی پڑھ لینا جائز ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے رات کے اول حصہ میں اسے پڑھا۔ بیس رکعات بعد میں پڑھی گئیں۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت وہی تھی۔ جو پہلے بیان ہوئی۔" (بدر ۶ فروری ۱۹۰۸ء)

منظور شدہ وصایا کے متعلق اعلان

مندرجہ ذیل موصیات کی وصیتیں منظور ہو چکی ہیں۔ چونکہ مجلس کارپرداز نے یہ فیصلہ کیا ہوا ہے۔ کہ نقدی۔ زیورات اور مال مویشی کی قیمت کا نقد حصہ وصول کر کے سرٹیفکیٹ دیا جائے۔ اس لئے ان موصیات کو چاہیئے کہ اپنے زیورات کی قیمت آج کل کے نرخ کے مطابق لگا کر اس کا حصہ ارسال فرما دیں۔ تاکہ سرٹیفکیٹ بھیج دیئے جائیں۔ نیز اپنے موجودہ ایڈریس سے بھی مطلع کریں۔ اگر کوئی صاحب ان کے موجودہ ایڈریس جانتے ہوں۔ تو مہربانی فرما کر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(۱) محمد بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری عبد اللطیف صاحب نصرت ساکن اوڑ ضلع جالندھر وصیت نمبر ۱۰۱۵۶
(۲) امۃ النصیر صاحبہ زوجہ منیر الدین احمد قادیان ۷۰۴۳
(۳) نواب بی بی صاحبہ بیوہ چوہدری امام دین صاحب میٹھیانہ ضلع جالندھر ۱۰۱۶۲
(۴) مبارکہ سلطانہ صاحبہ زوجہ سید ارتضیٰ علی صاحب ساکن لکھنو ۶۲۰۶
(۵) آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ لیس نائک عبد الغفار صاحب دار الرحمت قادیان ۹۱۱۷
(۶) رشیدہ بیگم زوجہ ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب قادیان ۰۶۶۳
(۷) رحمت بی بی زوجہ ملک نواب الدین صاحب دھرکوٹ بگہ گورداسپور ۷۷ الم

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پتے مطلوب ہیں

(۱) وصیت نمبر ۷۱۱۰۔ سلیمہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری دلبر حسن صاحب احمدی ساکن کانپور (یو۔پی)
(۲) " " ۷۰۷۲۔ طفیل بیگم صاحبہ زوجہ حکیم فضل محمد صاحب ہرسیاں ضلع جالندھر
(۳) " " ۷۱۲۱۔ نواب بی بی صاحبہ زوجہ شوق محمد صاحب ساکن ونجوال ڈاکخانہ بھلہ ضلع گورداسپور

(سیکرٹری دفتر مقبرہ بہشتی ربوہ ضلع جھنگ)

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۲۴ جولائی ۱۹۴۹ء کے صفحہ ۵ پر جو آیت بطور عنوان دی گئی ہے۔ وہ غلط چھپ گئی ہے۔ اصل میں آیت یوں ہے۔ فاذکروا اللہ کذکرکم اٰباءکم او اشد (پ ۲ ع ۹) احباب تصحیح فرمالیں۔

ہمارا نیا مرکز

ایک زندہ رہنے والی قوم کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ایک ہی امام ہو اور ایک ہی مرکز۔ بغیر امام کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔ اور بغیر مرکز کوئی قوم کوئی کام بھی نہیں کر سکتی۔ ہمارا مرکز قادیان تھا۔ دشمن اسلام نے ہمیں اپنے مرکز کو چھوڑنے پر مجبور کیا۔ مگر ہمارے امام نے۔ اللہ تعالیٰ اس کی صحت وعمر میں برکت دے اصل مرکز سے نکلتے ہی نیا مرکز بنانے کی جدوجہد شروع کر دی۔ اور ایک سال کے اندر اس کے لئے ایک جگہ کو منتخب کر لیا اور جماعت میں تحریک کر دی کہ اس مرکز کو بنانے کے لئے احباب جماعت کم از کم پانچ لاکھ روپیہ خزانہ میں بھجوائیں۔ بعض احباب نے وعدے کئے اور کچھ رقم بھی بھجوائی۔ لیکن جتنی رقم آئی ہے اس سے ابتدائی اخراجات بھی پورے نہیں ہو سکے۔ اس سال ہمیں کم از کم ایک لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے۔ لیکن گذشتہ دو ماہ میں صرف چند سو ہے۔ اگر چندہ مرکز پاکستان کی وصولی کی رفتار یہی رہی تو سلسلہ مجبور ہوگا کہ فوری اخراجات کو پورا کرنے کے لئے قرض لیا جائے یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کا قائم کردہ ہے اور اس کا کوئی کام بفضلہ تعالیٰ رک نہیں سکتا۔ اگر احباب جماعت اپنی ذمہ واری کو نہ سمجھیں گے تو اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس محبت سے جو اس نے اپنے مومن بندوں کے لئے رکھی ہے محروم ہوں گے لیکن کام نہ رکے گا۔ آپ سے درخواست ہے کہ اگر مرکز پاکستان کے چندہ کا آپ نے کوئی وعدہ کیا ہے تو اس کو جلد از جلد پورا فرمائیں اور اگر ابھی تک کوئی وعدہ نہیں کیا تو جلدی لکھوا کر اس کی ادائیگی کا فوری انتظام کریں۔

ناظر بیت المال ربوہ براستہ چنیوٹ (جھنگ)

ضروری اعلان

جملہ سیکرٹریان مال کی خدمت میں ان دنوں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ فرمودہ ۲۸ مئی ۱۹۴۹ء بھجوایا جا رہا ہے تاکہ وہ احباب جماعت کو ایک جلسہ کی صورت میں اکٹھا کر کے یہ خطبہ سنائیں اور انہیں حضور کے ارشاد مبارک کے ماتحت "تحریک ستمبر" میں حصہ لینے کے لئے آمادہ کریں۔ خطبہ کے ساتھ ایک فارم بھی ارسال کیا گیا ہے اس کی خانہ پری کر کے جلد از جلد نظارت بیت المال میں بھجوائیں۔

ناظر بیت المال ربوہ

سپاس تعزیت اور درخواست دعاء

والدہ محترمہ کی وفات پر مجھے متعدد خطوط اور تاریں موصول ہوئی ہیں جن میں بھائیوں اور بہنوں نے ہمارے غم میں شریک ہو کر ہمارے غم کو ہلکا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ غم وہموم سے محفوظ فرمائے اور اپنے افضال سے نوازے۔ آمین۔

میں صمیم قلب کے ساتھ تمام بھائیوں اور بہنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میری دلی آرزو تھی کہ فرداً فرداً جواب لکھوں۔ لیکن ابا جان بدستور شدید علیل ہیں۔ تفکرات میں گھرا ہوا اور غموں سے دب رہا ہوں اس لئے سردست اس خواہش کو ملتوی ہی کرنا پڑا ہے اور اخبار کے ذریعہ سے ہی دوبارہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میری دردمندانہ درخواست ہے کہ امی جان کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے خصوصیت سے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ کی مشیت نے ایک نعمت غیر مترقبہ سے ہمیں محروم کر دیا۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ابا جان کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عاشق صادق اور اس شمع کے ایک پروانہ ہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ اور دین کی خدمت کی مزید توفیق عطا فرمائے اور اس نعمت کو ہمارے لئے دیرپا کر دے۔ آمین

بشیر احمد (امیر جماعت احمدیہ لاہور)

مسیح موعودؑ کے زمانہ کی علامت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔ قرآن مجید میں تو یہ مسیح موعودؑ کے زمانہ کی علامت بیان کی گئی ہے کہ "واذا الجنۃ ازلفت یعنی مسیح موعودؑ کے زمانہ میں جنت اس طرح قریب کر دی جائے گی کہ لوگوں کو یقین دلایا جائے گا کہ فلاں کو جنت مل گئی۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ اگست ۱۹۳۲ء) حضور فرماتے ہیں "پھر وصیت کا مسئلہ ہے یہ خدا نے ہمارے لئے نہایت ہی اہم جزو رکھی ہے اور اس ذریعے جنت کو ہمارے قریب کر دیا ہے۔ پس وہ لوگ جن کے دلوں میں ایمان اور اخلاص تو ہے مگر وصیت کے معاملہ میں سستی دکھا رہے ہیں میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ وصیت کی طرف جلدی بڑھیں۔"

حضور کے مندرجہ بالا ارشادات کے ماتحت ان دوستوں کی خدمت میں عرض ہے جنہوں نے کسی وجہ سے ابھی تک وصیت نہیں کی۔ وہ اپنے ایمان اور اخلاص کا ثبوت دیتے ہوئے بہت جلد وصیت کر دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب سابق مبلغ سیرالیون چند دنوں سے پھوڑے پھنسیاں نکلنے اور پیچش کی وجہ سے بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں!

روزنامہ الفضل لاہور

۱۶ جولائی ۱۹۴۹ء

اس زمانے کا مرض — فقدانِ روحانیت

(۳)

ہم نے عرض کیا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کا وجود باری تعالے کی ہستی کا ایسا ثبوت ہے جس سے اوپر کوئی درجہ ثبوت نہیں۔ ان کا اللہ تعالے سے ہم کلام ہونا۔ اللہ تعالے کا پیغام سننا اور پھر ان کے وجود کے ساتھ جو نشانات مختص ہوتے ہیں۔ ان کا ظہور یہ ایسی چیزیں جو ان کی شہادت کو بلاواسطہ شہادت کا درجہ دیتی ہیں۔ اور یہ مسلمہ ہے کہ بالواسطہ شہادت سے بلاواسطہ شہادت زیادہ یقینی ہوتی ہے۔ بلکہ تمام دنیاوی عدالتوں میں بھی بالواسطہ اور سنی سنائی شہادت کا درجہ بہت کم ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اکثر دفعہ ایسی شہادت کو عدالتیں ناقابل اعتنا اور ناقابل اعتبار سمجھتی ہیں۔ لیکن ایک بلاواسطہ براہ راست شہادت وقیع اور قابل اعتماد سمجھی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے اب انبیاء علیہم السلام کا ذاتی قرب نہائت مؤثر ہوتا ہے۔ لیکن یہی نہیں جیسا کہ ہم نے پہلے عرض کیا ہے ایک نبی اللہ کا وجود آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے اور تنزیل الملائکۃ والروح کا دور جوش وزور سے شروع کر دیتا ہے۔ اور جو لوگ بھی اس کے قرب میں آتے ہیں حسب توفیق اس آسمانی نعمت سے حصہ پاتے ہیں۔ اور اپنے نبی کی طرح خود ان کی روح بھی حق الیقین کے نور سے منور ہو جاتی ہے۔

پھر سوال یہ ہے کہ ایسی شہادت کا امکان جس سے اللہ تعالے کی ہستی کا ثبوت دو اور دو چار کی طرح حاصل ہوتا ہے مٹایا جا سکتا ہے۔ کیا اللہ تعالے کبھی یہ کر سکتا ہے۔ کہ وہ ایسی مفید چیز کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دے؟ اللہ تعالے قرآن کریم میں فرماتا ہے فاما الزبد فیذھب جفاءً واما ما ینفع الناس فیمکث فی الارض۔ کذالک یضرب اللہ الامثال

یعنی جھاگ وغیرہ چونکہ نفع بخش نہیں۔ اس لئے وہ مٹا دی جاتی ہے۔ لیکن جو چیز انسانوں کو فائدہ پہونچانے والی ہوتی ہے۔ وہ دنیا میں قائم رہتی ہے۔ اللہ تعالے اسی طرح مثالیں بیان فرماتا ہے۔

یہ آیۃ کریمہ سورۂ رعد کے دوسرے رکوع میں ہے۔ سورۂ رعد ان الفاظ سے شروع ہوتی ہے۔

المّر تلک آیات الکتاب والذی انزل الیک من ربک الحق۔ یعنی یہ آیات قرآن کریم کی ہیں۔ اور وہ جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے حق ہے۔

رکوع دو کی مندرجہ بالا آیہ کریمہ کے پہلے یہ آیہ کریمہ ہے۔

انزل من السماء ماءً فسالت اودیۃ بقدرھا فاحتمل السیل زبداً رابیاً و مما یوقدون علیہ فی النار ابتغاء حلیۃ او متاع زبد مثلہ کذالک یضرب اللہ الحق والباطل

یعنی اس نے (اللہ تعالے نے) آسمان سے پانی اتارا۔ پس اپنے اپنے اندازے کے مطابق وادیاں بہ نکلیں۔ پھر اللہ تعالے نے چڑھے ہوئے جھاگ کا سیلاب اٹھایا۔ اور وہ جو کہ دھونکنیوں سے آگ میں زیور اور سامان چاہنے کے لئے پگھلاتے ہیں۔ اس پر بھی اسی طرح کا جھاگ ہوتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالے حق اور باطل کی وضاحت کرتا ہے۔

ان آیات سے جہاں یہ بات واضح ہو جاتی ہے۔ کہ اللہ تعالے مفید چیز کو دنیا میں قائم رکھتا ہے۔ وہاں یہ بات بھی آئینہ ہو جاتی ہے۔ کہ رسالت یا نبوت جس کو آسمانی بارش سے تشبیہہ دی گئی ہے۔ اور جس میں نبوت کا ہر پہلو شامل ہے۔ ایسی چیز ہے جس کے بغیر دنیا میں قطعاً صحیح زندگی بسر نہیں کی جا سکتی۔ اللہ تعالے فرماتا ہے کہ ہم نے آسمان سے پانی برسایا اور ہر ایک وادی بقدر توفیق اس سے مستفید ہوئی۔ یعنی اپنے رسول کے ذریعہ دوسروں کو بھی اس میں سے حصہ دیا گیا جس طرح صراف کٹھالی میں سونے کو پگھلاتا ہے۔ اور جھاگ سونے سے علیحدہ کر کے ضائع کر دی جاتی ہے۔ رسالت کے پانی سے ان وادیوں میں طوفان برپا ہو گیا۔ اور جھاگ پھینک دی گئی مگر خالص پانی جو وادیوں کو سرسبز و شاداب کرتا ہے وہ رہنے دیا۔ کیونکہ وہ دنیا کے لئے مفید ہے۔

دیکھنا یہ ہے کہ جب اللہ تعالے آسمان سے اپنی رحمت کی بارش کرتا ہے۔ تو طوفان پیدا ہونے کے کیا معنے ہیں۔ اس کے معنی سوائے اس کے اور کچھ نہیں ہیں۔ کہ جو باطل خیالات اور رسومات پہلے رائج ہوتی ہیں۔ وہ رسالت کے خلاف جنگ آزما ہو جاتی ہیں۔ اور اس آگ کے اثر سے باطل کی باتیں حق کی باتوں سے علیحدہ ہو جاتی ہیں۔ جو جھاگ کے مترادف ہوتی ہیں۔ اور مٹا دی جاتی ہیں۔ لیکن حق کی باتیں باقی رہتی ہیں اب ان حق کی باتوں میں سے سب سے پہلی اور بنیادی چیز وہ ہے جس کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے۔ یعنی اللہ تعالے کی ہستی کا وہ ثبوت جس کو بلاواسطہ شہادت اور حق الیقین کا رتبہ حاصل ہے۔ کیونکہ سب سے بڑی باطل چیز جو جھاگ میں تبدیل ہو کر ضائع ہو جاتی ہے۔ وہ یہی ہوتی ہے۔ کہ اللہ تعالے پر دنیا کا کامل یقین باقی نہیں ہوتا۔ جو یقین اصل حقیقی ارتقائے حیات کے لئے بنیاد کا کام دیتا ہے۔

دنیا میں نبی کے آنے سے پہلے جو فسق و فجور اور بحر و بر میں جو فساد برپا ہوتا ہے۔ وہ اسی بنیادی بے یقینی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ دنیا میں روحانیت کا فقدان ہوتا ہے۔ اور یہی بنیادی مرض ہے۔ جس سے تمام معاشی اور تمدنی برائیوں کے شاخسانے نکلتے ہیں۔ اللہ تعالے کے نبی کی بعثت سب سے پہلے اس جہنمی درخت کی جڑ کو کاٹتی ہے۔ اور اللہ تعالے کا فرستادہ اپنی ذات سے اللہ تعالے کی ہستی کی وہ شہادت قائم کرتا ہے۔ جس سے بڑھ کر اور کوئی سچی اور کامل شہادت نہیں ہو سکتی۔

ایسی چیز سے بڑھ کر اور کیا نفع بخش چیز ہو سکتی ہے۔ اور اس سے بڑھ کر اور کیا حق ہو سکتا ہے۔ اس لئے اس سے بڑھ کر دنیا میں قائم رہنے کی اور کونسی چیز ہے۔ جو آسمانی رحمتوں میں سے خیال کی جا سکتی ہے۔

اللہ تعالے نے ان آیات میں یہ بھی بتا دیا ہے۔ کہ یہ چیز یعنی حق الیقین کے رتبہ کی شہادت جو رحمت کے پانی کی دراصل روح ہے۔ صرف نبی تک ہی محدود نہیں رہتی۔ بلکہ بقدر توفیق یہ دوسری وادیوں کو بھی سیراب کرتی ہے۔ اللہ تعالے کا رسول آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے۔ ملائکہ اور روحوں کی بارش شروع ہو جاتی ہے۔ ہر ایک دل کی وادی اپنی وسعت کے مطابق اس سے فیضیاب ہوتی ہے اس کی نجاستیں جھاگ بنا کر ضائع کر دی جاتی ہیں۔ اور اسکو نزول حق کے لئے تیار کر دیا جاتا ہے۔

یہاں جو اللہ تعالے نے طوفان کا ذکر کیا ہے یہ بھی قابل غور ہے۔ آپ دیکھتے ہیں۔ کہ محض بعض اچھے اصول یونہی لوگوں کے سامنے بیان کر دینے سے وہ طوفان بپا نہیں ہوتا جو کھوٹ کو کھرے سے الگ کر دیتا ہے۔ بلکہ ان اصولوں کو اولوالعزمی کے ساتھ متواتر پیش کرنے سے ہوتا ہے۔ اور کوئی نبی اللہ سے بڑھ کر جس کو اللہ تعالے کی ذات کا حق الیقین حاصل ہوتا ہے۔ کامل اولوالعزمی سے ان اصولوں کو پیش نہیں کر سکتا۔ اس لحاظ سے نبی اللہ کی ذات نہائت اہم ہوتی ہے۔ اور جیسا کہ ہم پہلے وضاحت کر چکے ہیں۔ یہ نبی اللہ کا ذاتی قرب ہی ہوتا ہے۔ جو دراصل نبوت کی روح ہے۔ پھر اس کے بعد وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالے نے وادیوں کے نام سے موسوم کیا ہے۔ نبی اللہ کے ذاتی قرب کی وجہ سے ان میں بھی وہی بجلی بھر جاتی ہے۔ اور اس طرح یہ طوفان اس مدعا کی تکمیل کرتا ہے۔ جس کے لئے یہ بپا کیا جاتا ہے۔ اور کھوٹے سے کھرے کو الگ کر کے اسکو دنیا میں نفع پہونچانے کے لئے باقی رکھتا ہے۔

آج ہم دنیا میں دیکھ رہے ہیں کہ باطل کا سمندر اپنے پورے زور شور سے موجزن ہے حق باوجودیکہ قرآن کریم سنت رسول اللہ۔ تاریخ صحابہ اور علمائے ربانی کے سوانح حیات موجود ہیں۔ یعنی اللہ تعالے کا قانون اپنے پورے سازو سامان کے ساتھ موجود ہے۔ مگر پھر بھی بظاہر باطل ہی کامیاب ہے۔ کیا ایسی حالت میں ضروری نہیں ہے کہ کوئی ایسی آسمانی بارش ہو۔ اور کوئی ایسا طوفان بپا ہو جو جھاگ کو رحمت کے پانی سے الگ کر دے۔ اور وہ تمام وادیوں میں پھیل جائے۔ اور ان کو بقدر وسعت سیراب کر دے۔ تمام سعید روحیں پکار رہی ہیں۔ کہ ایسی بارش کی سخت ضرورت ہے۔ تمام روحیں ایک فرستادہ خدا کے ساتھ ذاتی قرب کے لئے ترس رہی ہیں۔ جو باری تعالے کی ایسی شہادت پیش کرے۔ جس سے ان کو بھی حق الیقین کی نعمت حاصل ہو۔ (باقی)

کھانے کے آداب

حدیث نبویؐ کی روشنی میں

(۴)

(از محمد شفیع صاحب اشرف جامعہ احمدیہ احمد نگر)

(۱)

کھانے کے آداب میں اس بات کا جاننا بھی ضروری ہے۔ کہ کھانا کس چیز پر رکھ کر کھایا جائے۔ اس بارے میں حدیث جہاں تک ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ وہ حضرت انسؓ کی روایت ہے۔ جو انہوں نے حضرت قتادہؓ سے سنی۔ جس میں وہ کہتے ہیں۔ ما اکل النبی صلے اللہ علیہ وسلم علیٰ خوان ولا فی سکرجۃ ولا خبز لہ مرقق فقلت لقتادۃ فعلیٰ ما کانوا یا کلون قال علیٰ ھذہ السفر۔ یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نہ کبھی خوان پر اور نہ کبھی سکرجہ میں رکھ کر کھانا کھایا۔ (خوان سے مراد لکڑی کی چھوٹی سی چوکی اور سکرجہ سے مراد سینی کی قسم کے برتن ہیں) اور نہ ہی آپ کے لئے کبھی میدے کی باریک چپاتی پکائی گئی۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں۔ اس پر میں نے حضرت قتادہ رضؓ سے پوچھا۔ کہ پھر کھاتے کس پر تھے۔ تو آپ نے کہا۔ انہی دستر خوانوں پر۔

اس حدیث کی روشنی میں ہم چوکی پر یا سینی میں کھانا رکھ کر کھانے کو ناجائز اور غیر پسندیدہ قرار نہیں دے سکتے۔ جس طرح کہ اکثر شارحین حدیث اس کا نتیجہ تکبر اور غیر کریمانہ اخلاق قرار دے کر اس طرف گئے بھی ہیں۔ دراصل آپؐ کے زمانے میں عرب کا تمدن ہی اس قسم کا تھا۔ کہ جس میں یہ چیزیں اس غرض کے لئے استعمال نہیں ہوتی تھیں۔ اور دراصل اس حدیث سے اشارہ بھی اسی طرف ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے استعمال میں یہ چیزیں نہیں آئیں۔ ہاں آپ دستر خوان پر کھانا رکھ کر تناول فرمایا کرتے تھے۔ پس جہاں ہم یہ کہیں گے کہ چوکی اور سینی چونکہ اس وقت رائج نہ تھیں۔ وہاں ہمیں اپنے طریق عمل میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس اسوۂ حسنہ کو بہر حال مقدم رکھنا ہوگا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس غرض کے لئے جس چیز کو استعمال فرمایا۔ وہ یہی دستر خوان تھا۔ جو نہ صرف سستا۔ زیادہ مفید اور زیادہ عمدہ ہے۔ بلکہ اس کے علاوہ اتباع رسول کا خیال بھی ہماری روح پر نہایت مفید رنگ میں اثر انداز ہو سکتا ہے۔ ولا خبز لہ مرقق یعنی آپ کے لئے میدے کی باریک چپاتی نہیں پکائی گئی۔ اس سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سادگی خوراک کی طرف نہایت واضح اشارہ ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسی اسوہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے الفضل کے کسی خاتم النبیین نمبر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے "میدے کی روٹی" کے عنوان سے ایک مضمون سپرد قلم فرمایا تھا۔ حدیث کا یہ واقعہ حدیث کے کسی طالب علم کو نہیں بھول سکتا۔ جب حضرت عائشہ رضؓ کی خدمت میں باریک پسا ہوا آٹا آیا۔ اور آپ اسے دیکھ کر اشکبار ہو گئیں۔ کہ کاش یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانے میں میسر ہوتا۔ اور حضور اسے تناول فرماتے۔

جذبات کی رو میں میں اپنے اصل مضمون سے دور چلا جا رہا ہوں۔ مقصد یہ تھا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کھانے کے لئے دستر خوان استعمال فرماتے تھے۔

(۲)

قرآن مجید اور حدیث نبوی میں کھانا کھلانے کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ حتیٰ کہ بڑی بڑی قوموں پر عذاب کی وجوہ میں سے ایک وجہ اس صفت کا نہ ہونا بھی قرار دیا گیا ہے۔ عام طور پر مسلمان اس صفت سے متصف ہیں۔ اور فطرتاً مہمان نواز ہیں۔ لیکن عام حالات میں جبکہ کوئی مہمان یا کوئی سائل غیر متوقع طور پر آجائے۔ تو میزبان دل میں ایک قسم کی تنگی اور بوجھ محسوس کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے طبیعت کی اسی تنگی کو دور کرنے کے لئے ارشاد فرمایا۔ کہ طعام الاثنین کافی الثلاثۃ وطعام الثلاثۃ کافی الاربعۃ۔ یعنی دو آدمیوں کا پکا ہوا کھانا تین کو اور تین کا پکا ہوا چار کو کافی ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح اس سے اگلی حدیث میں فرمایا۔ طعام الواحد یکفی الاثنین وطعام الاثنین یکفی الاربعۃ وطعام الاربعۃ یکفی الثمانیہ۔ یعنی ایک شخص کا کھانا دو کو اور دو کا چار کو اور چار کا آٹھ کو کفایت کر جاتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مقصد اس سے دراصل کسی تعداد کا معین کرنا نہیں۔ کہ حسابی طور پر اتنے آدمیوں کا کھانا اتنے آدمیوں کو کافی ہو سکتا ہے۔ بلکہ اصل نقطہ نگاہ یہی ہے۔ کہ اگر کچھ آدمیوں کا کھانا پکا ہوا ہو۔ تو اتنا ہی کھانا عموماً سب کو کفایت کر جاتا ہے۔ میزبان کو گھبرانا اور دل میں تنگی محسوس نہیں کرنی چاہیئے۔ پس کھانے کے متعلق یہ امر بھی نہایت ضروری تھا۔ جو عام طور پر پیش آتا ہے اور جس کا علاج آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے اس ارشاد کے ذریعہ فرما دیا۔ اسی طرح ایک حدیث میں آتا ہے۔ اذا اشتری احدکم لحماً فلیکثر مرقتہ فان لم یجد لحماً اصاب مرقۃ وھو احد اللحمین یعنی تم میں سے اگر کوئی گوشت خریدے۔ تو اسے چاہیئے۔ کہ اس کا شوربا زیادہ کرے۔ اور اگر گوشت نہ ہو سکے۔ تو (ہمسایوں کو) شوربا ہی پہنچا دے۔ یہ بھی دو گوشتوں میں سے ایک گوشت ہے۔ اس ارشاد سے بھی حضور کا مقصد جہاں یہ ہے۔ کہ دوسروں کو کھانے میں شریک کیا جائے۔ وہاں ایک رنگ میں یہ بھی اشارہ ہے۔ کہ وسعت قلبی پیدا ہو جائے۔ اور دوسروں کی ضرورت کا بھی خیال رکھا جائے۔ اور اس کے برعکس بوجھ اور تکلیف محسوس نہ کی جائے۔

(۳)

کھانے کے متعلق یہ احتیاط بھی ضروری ہے۔ کہ کھانا کھانے کے برتن استعمال سے پہلے اور بعد میں اچھی طرح ڈھانک کر رکھے جایا کریں۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ اغلقوا الباب واوکوا السقاء واکفئوا الاناء او خمروا الاناء واطفئوا المصباح فان الشیطان لا یفتح غلقا ولا یحل وکاء ولا یکشف انیۃ وان الفویسقۃ تضرم علی الناس بیتھم یعنی سوتے وقت دروازہ کو بند کر لیا کرو۔ پانی کے مشکیزوں کا منہ بند رکھا کرو۔ برتنوں کو الٹ دیا کرو۔ یا اچھی طرح ڈھانپ کر رکھا کرو۔ اور سوتے وقت چراغ بجھا کر سویا کرو۔ کیونکہ اس طرح کوئی مضر اور تکلیف دہ شے بند دروازے کو نہیں کھولتی۔ نہ ہی بند منہ میں داخل ہوتی ہے۔ اور نہ ہی برتنوں میں داخل ہوتی ہے۔ اور اطفئوا المصباح کی حکمت ساتھ ہی بیان فرما دی۔ کہ چوہا لوگوں کے گھروں کو جلاتا ہے۔ چنانچہ آتشزدگی کے اکثر واقعات اچانک اسی طرح ہوئے ہیں۔ کہ دیا جل رہا تھا۔ چوہا آیا اور تیل میں بھیگی ہوئی جلتی بتی لے کر بھاگا۔ جہاں جہاں گیا۔ آگ لگ گئی۔ اور پل بھر میں سارا سامان راکھ ہو گیا۔ پس استعمال میں لانے سے پہلے اور بعد میں کھانے کے برتنوں کو نہایت احتیاط اور صفائی سے ڈھانپ کر رکھا جانا چاہیئے۔

(۴)

موجودہ زمانہ میں امراء کے مخصوص طبقہ کے لئے یہ امر نہایت ضروری ہے۔ کہ وہ اپنے کھانے میں اپنے خادموں اور نوکروں کو بھی شریک کیا کریں۔ اور اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلایا کریں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں اذا کفی احدکم طعامہ حرّہ ودخانہ فلیاخذ بیدہ فلیقعدہ معہ فان ابی فلیاخذ لقمۃ فلیطعمہ ایاھا۔ کہ جب تم لوگوں میں سے کسی کا خادم کھانا پکانے کی گرمی اور اس کے دھوئیں کی تکلیف کو برداشت کرتا ہے تو اسے چاہیئے۔ کہ وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ کھانے پر بٹھلائے۔ اور اگر وہ انکار کرے۔ تو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ سے لقمہ پکڑے اور اسے کھلائے۔

آقا اور خادم میں محبت پیدا کرنے اور باہمی تعلقات کے استوار رکھنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ یہ بھی ہے جیسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بیان فرمایا۔ آج کتنے صاحب ثروت اور مالدار لوگ ہیں جنہیں اتباع رسول کا دعویٰ ہے۔ اور وہ اپنے خادموں کو اپنے ساتھ کھانا کھلاتے ہوں۔ اور جو خود کھاتے ہوں۔ وہی انہیں کھلاتے ہوں۔ اور ان سے شفقت اور محبت کا برتاؤ کرتے ہوں؟ قربان جاؤں میں اور میرے ماں باپ اس مقدس آقا پر جس نے یہ تعلیم دے کر اور خود اپنے اسوہ سے مالک و مملوک اور آقا و نوکر کی اس طبقاتی تقسیم کے خطرناک نتائج کو دور کرنے کا ایک طریق سکھایا۔ کاش آج کے امراء اس سے سبق لیں۔ اور زندگی کی کئی خطرناک الجھنوں کو جس سے آج زمانہ کے لوگ دوچار ہیں۔ عملی طور پر سلجھا سکیں۔

اسی سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی یہ حدیث بیان کر دینا بھی خالی از فائدہ نہ ہوگی۔ ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اخذ بید مجذوم فادخلہ معہ فی القصعۃ ثم قال کل بسم اللہ ثقۃ باللہ وتوکلاً علیہ۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک مجذوم کا ہاتھ پکڑا اور اس کو اپنے ساتھ پیالہ میں داخل کر لیا۔ اور فرمایا اللہ کا نام لے کر اس پر اعتماد کر کے اور اسی پر توکل کر کے کھا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ حضور خادموں کو تو کجا مجذوم انسانوں کو بھی اپنے ساتھ کھانا کھلانے میں کوئی عار نہیں سمجھتے تھے۔ اور ان کی دلجوئی اور تالیف قلب کی خاطر کبھی کبھی انہیں اپنے ساتھ بھی کھانا کھلاتے تھے۔ ممکن ہے کوئی دوست فر من المجذوم فرارک من الاسد والی حدیث بیان کر کے تعارض ثابت کرنا چاہیں۔ لہٰذا احتیاطاً اس سوال کو خود اٹھا کر یہ جواب عرض کروں گا۔ کہ یہ حدیث ایک تمدنی اجتماعی نقطۂ نگاہ پیش کرتی ہے۔ اور اس میں دراصل یہ اشارہ ہے۔ کہ متمدن حکومت کو چاہیئے۔ کہ وہ چھوت چھات کی بیماریوں کے ہسپتال شہری آبادی سے علیحدہ بنائے۔ اور جذامیوں وغیرہ کی رہائش گاہوں کا انتظام بھی عام طور پر الگ کرے۔ اور پہلی حدیث میں انفرادی ذمہ واری کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ مجذوموں اور مبروصوں وغیرہ مریضوں کو ایسی کس مپرسی کی حالت میں نہیں چھوڑ دینا چاہیئے۔ کہ گویا وہ دائرہ انسانیت سے ہی خارج ہو چکے ہیں۔

(۵)

کھانے کے بارے میں جو مفید اور پر حکمت اقوال و نصائح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک نصیحت یہ بھی ہے۔ جو حدیث میں حضرت انس بن مالک رضؓ سے مروی ہے۔ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعشوا ولو بکف من حشف فان ترک العشاء مھرمۃ۔ یعنی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ رات کو کچھ ضرور کھانا چاہیئے۔ خواہ [illegible] ہو۔ اس لئے کہ رات کا کھانا نہ کھانا۔ اور کھائے بغیر [illegible] جانا کمزوری پیدا کرتا ہے۔ اور بڑھاپے کو قریب لاتا ہے۔ خصوصاً چھوٹے بچوں کو کبھی خالی پیٹ نہ رہنے دینا چاہیئے۔ اس طرح ان کی صحت اور اعضاء کی نشوونما پر نہایت برا اثر پڑتا ہے۔ اور اسی طرح بڑی عمر کے لوگوں کو بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس ارشاد کی تعمیل میں طبی فوائد کے علاوہ "اطاعت رسول" کے اجر سے مستفید ہونا چاہیئے۔ اللّٰھم صل علیٰ محمد وبارک وسلم انک حمید مجید۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعود)

قلبِ یورپ میں فضیلتِ اسلام کا اظہار

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ پر لیکچر: ملاقاتیں اور درس قرآن مجید

(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی اے انچارج سوئٹزرلینڈ مشن)

کہتے ہیں یورپ کے نادان یہ نبی کامل نہیں! وحشیوں میں دین کا پھیلانا یہ کیا مشکل تھا کار

رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے متعلق یورپ کے لوگوں کے دلوں میں اس قدر غلط اور بے بنیاد خیالات پائے جاتے ہیں۔ کہ جن کی موجودگی میں ان سے یہ امید ہی نہیں کی جاسکتی کہ وہ اسلام کی تعلیم پر ٹھنڈے دل سے غور کریں چہ جائے کہ اسے قبول کریں۔ یورپ کے نادان علماء نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جو تصویر ان لوگوں کے سامنے رکھی ہے۔ اسے کلیتہً مٹانا پڑے گا۔ اور دنیا کو محمد مصطفیٰ کا صحیح چہرہ دکھانا ہوگا حقیقت یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ وہ اور کسی ذات کے متعلق نظر نہیں آتیں۔ ظالم یورپ نے اس معصوم نبی کو ہر قسم کے اعتراضات و مظالم کا نشانہ بنایا ہے اب وقت آگیا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خدام کے ذریعہ آقا نبی کا حسین و دلکش چہرہ لوگوں کے سامنے دکھایا جائے۔ اس غرض کے لئے ماہ جون میں خاص طور پر تقاریر کا انتظام کیا گیا۔

اکیسویں تبلیغی میٹنگ

مورخہ ۸ جون کو ایک عام اجلاس منعقد کرکے خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے ایک حصہ پر تقریر کی۔ مضمون کی وسعت کے پیش نظر اسے دو لیکچروں میں تقسیم کرنا پڑا۔ پہلے حصہ میں حضور کی پیدائش اور ابتدائی تربیت ابتدائی وحی۔ تبلیغ۔ مسلمانوں کے مصائب کفار کی ایذا دہی۔ حبشہ کی طرف ہجرت وغیرہ امور بیان کئے گئے۔ تقریر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے متعلق سوال ہوا۔ اس ضمن میں حضرت مسیح کے معجزات بھی زیر بحث آئے۔ بالخصوص مردوں کو زندہ کرنے کی تشریح پیش کی گئی۔ قرآنی پیشگوئیوں کا ذکر کیا گیا۔ وقتاً فوقتاً ہمارے نئے احمدی بھائی ہر عبدالرشید شمیڈ نے بھی سوالات کے جواب دیئے۔ اسی طرح مصری بھائی محمد راشد صاحب نے بھی گفتگو میں حصہ لیا۔

بائیسویں تبلیغی میٹنگ

مضمون کے دوسرے حصہ کو بیان کرنے کے لئے ۲۲ جون کو ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس دفعہ حاضری پہلے سے زیادہ تھی۔ مکہ کی مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی مشکلات۔ ناکہ بندی۔ سفر طائف مدینہ میں اسلام کی اشاعت۔ ہجرت۔ قبائل مکہ کے حملے اور مسلمانوں کی دفاعی جنگیں وغیرہ امور بیان کئے گئے۔ آخر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حسن اخلاق کو پیش کیا۔ اسی طرح اسلام کی تعلیم کا خلاصہ بھی بیان کیا گیا۔ سوالات کے شروع میں ہی ایک صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے متعلق کتاب حاصل کرنے کی خواہش کی۔ قرآن کریم کے متعلق سلسلہ کلام چل پڑا۔ خاکسار نے بتایا کہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن کریم ہے۔ اس پر ایک نوجوان نے کہا۔ کہ نہیں انجیل ہے۔ خاکسار نے حاضرین سے پوچھا۔ کہ ان میں سے کتنے انجیل کو باقاعدہ پڑھتے ہیں یا کوئی ہے جس نے ایک دفعہ بھی پوری بائبل پڑھی ہو۔ اس پر کسی نے جواب نہیں دیا۔ عدم مسیحی تعلیم کی عالمگیری۔ مسلمانوں کی موجودہ حالت کا ذکر آیا۔ جنگوں پر اعتراضات کے جوابات دیئے گئے۔ تثلیث کے ذکر پر ایک صاحب نے کہا۔ کہ ہم اس عقیدہ کو مسلمانوں کے سامنے ثابت نہیں کر سکتے۔ کیونکہ یہ اُن کی سمجھ سے بالا ہے۔ یہ ایمان کا معاملہ ہے۔ اس پر ایک نوجوان نے اٹھ کر کہا۔ کہ اس میں کیا معقولیت ہے۔ یہ تو دوسروں کے فہم پر اعتراض ہے۔ کہ کہا جائے کہ غیر اس عقیدہ کو سمجھ نہیں سکتے۔ اس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ عیسائیت کی تعلیم کو قبول کرنے کے لئے پہلے عیسائی ہونا ضروری ہے۔ ایک صاحب نے کہا کہ انجیل و قرآن کریم کی تعلیم میں یہ فرق ہے۔ کہ قرآن کریم کی تعلیم انسانی فطرت کے مطابق ہے۔ لیکن انجیل ہمیں اس فطرتی مقام سے بلند لے جاتی ہے۔ یہ بات خود ان کے خلاف پڑی۔ ایک شخص نے کہا۔ کہ قرآن کریم کی تعلیم سطحی ہے۔ اس پر خاکسار نے گوئٹے کا ایک حوالہ قرآن کریم کے نہایت گہرے مضامین پر مشتمل ہونے پر پڑھا۔

احمدی افراد کا جوش و جذبۂ عقیدت

اس میٹنگ کے دوران میں ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ازدواجی زندگی پر نامناسب رنگ میں اعتراض کیا۔ اس پر ہمارے احمدی احباب کو جوش آیا۔ برادرم ہر عبدالرشید شمیڈ۔ محترمہ محمودہ اور برادرم محمد راشد (مصری) نے اپنے اپنے رنگ میں مناسب طور پر جواب دیا۔ بعض دیگر حاضرین نے بھی معترض کے خلاف آواز اٹھائی۔ خاکسار نے آخر میں تفصیل سے بتایا۔ کہ کس طرح یورپ میں رسول کریمؐ کو غلط رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ دنیا کا سب سے بڑا محسن سب سے زیادہ مظلوم ہے۔ دنیا خواہ کتنی ترقی کرلے۔ محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر عمل کئے بغیر حقیقی خوشحالی حاصل نہیں کرسکے گی۔ اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اسلام و نبیٔ اسلام کی صداقت آشکار ہوگی۔ عیسائی اس لئے بھی جب دل کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ نہیں یقین ہے۔ کہ مسلمان حضرت عیسیٰؑ کے خلاف کچھ نہیں کہیں گے۔ یہ ہے ہمارا نمونہ جو ہم نے محمد مصطفیٰ سے حاصل کیا صلی اللہ علیہ وسلم۔ اڑھائی گھنٹہ کی کارروائی کے بعد میٹنگ بخیر و خوبی ختم ہوئی۔

تبلیغی ملاقاتیں!

دو اشخاص دو مختلف مواقع پر ملنے کے لئے آئے۔ ان سے اسلام کی تعلیم۔ تقدیر الٰہی ہستی باری تعالیٰ۔ نماز وغیرہ امور پر گفتگو ہوئی۔ ایک صاحب Her Baden دوبارہ آئے۔ قرآن کریم مطالعہ کررہے ہیں۔ ایک نوجوان طالب علم آیا۔ اس سے صلیب کے موضوع پر مفصل گفتگو کی۔ لٹریچر بھی دیا۔ ایک روز ایک اور طالب علم کو ساتھ لایا دونوں سے عیسائیت کی تعلیم۔ گناہ۔ تثلیث۔ توحید وغیرہ امور پر ۲½ گھنٹے گفتگو ہوئی۔ ایک نوجوان سے بائبل میں اختلافات پر مفصل گفتگو ہوئی۔ ایک روز ایک خاتون سے جو آسٹریلین الاصل ہیں۔ اسلام اور قرآن کریم پر گفتگو ہوئی۔ یہ قرآن کریم کا فرانسیسی ترجمہ پڑھ رہی ہیں۔ مسلمانوں کی موجودہ حالت پر بھی گفتگو ہوئی۔ ملاقات کرنے والے یہ سب افراد ہماری میٹنگوں میں بھی شامل ہوتے ہیں۔

متفرق امور

خطوط:- ریڈیو کی تقریر کے تعلق میں جرمن سے آنے والے خطوط کے جواب دو افراد کو بھجوائے ایک شخص کو لٹریچر ارسال کیا۔

مصنف:- ایک صاحب نے خواہش کی۔ کہ وہ اپنی کتاب میں ہمارے مشنوں کا بھی ذکر کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ انہیں معلومات بہم پہنچائیں۔

قرآن کلاس

مقامی احمدی افراد کی تربیت کی غرض سے قرآن کریم کا درس شروع کیا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ برکت ڈالے۔ آمین

تشریف آوری

مشن ہائے شمالی امریکہ کے انچارج و احمدیہ مسجد شکاگو کے امام مکرم برادرم چوہدری خلیل احمد ناصر صاحب ایم۔اے ۱۰ جون کو ہز ہائی نس خان آف قلات کی معیت میں یہاں تشریف لائے۔ پیرس سے برادرم ملک عطاء الرحمٰن صاحب بھی قلیل عرصہ کے لئے نواب صاحب کے ساتھ تھے۔ دونوں بھائیوں سے مل کر بہت لطف آیا۔ برادرم خلیل صاحب سے تو عرصہ قریباً چار سال بعد ملاقات ہوئی۔ امریکہ کے مشنوں کے حالات سن کر بہت فائدہ ہوا۔ اور دونوں احباب کی تبلیغی کارروائیوں کا علم بہت دلچسپی کا باعث بنا۔ برادرم ملک صاحب جن صبر آزما حالات میں فرانس میں کام کررہے ہیں۔ اس کا علم بہت کم لوگوں کو ہے۔ ہمارے لئے تو ان کا وجود ایک نمونہ ہے۔ اور ان کا جوش عمل اور سرگرمی ایک مثال خدا تعالیٰ ان کی مشکلات کو باحسن وجوہ دور فرمائے اور مساعی میں برکت دے۔ آمین۔ مورخہ ۱۲ جون کو خلیل صاحب و نواب صاحب اٹلی روانہ ہوگئے خدا تعالیٰ اُن کے ساتھ ہو۔

درخواست

خاکسار احباب کرام سے التجا کرتا ہے۔ کہ سوئٹزرلینڈ مشن کو بھی اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔ بالخصوص رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی دعاؤں میں ہمیں حصہ ضرور دیں۔ جزاکم اللہ۔

پتے درکار ہیں!

مندرجہ ذیل موصی صاحبان کے پتے درکار ہیں:-

وصیت ۱۰۰۰۴ = جمال الدین صاحب ولد جمعہ گل صاحب مرحوم ساکن درگئی خوست ضلع بنوں

" ۱۰۱۸۵ = محمد حسین صاحب چک چھور ۱۱ ڈاکخانہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ

" ۱۰۴۱۵ = صوبیدار بشیر احمد صاحب ولد مولوی غلام علی صاحب حال چونہ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات:-

وصیت ۹۸۸۵ = چوہدری لطف الرحمٰن صاحب ولد چوہدری عبدالرحمٰن صاحب اوجلوی حال کریک ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ فسٹ ایئر لاہور

وصیت ۱۲۰۲۵ = کیپٹن محمد خان صاحب ولد حاجی باز خان صاحب ساکن تونگ ضلع گجرات

" ۱۲۰۲۶ = کیپٹن عبدالعزیز صاحب بشیری ولد چوہدری عبدالحکیم خان صاحب سادچور ضلع گورداسپور۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز مصالح بہشتی مقبرہ)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔
(سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

وصیت نمبر ۱۱۴۴۵ میں منشی رحمت علی ولد نور بخش صاحب عمر ۴۵ سال نو ماہ ساکن ڈیرہ غازیخان بلاک ... ڈاکخانہ خاص ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ ۴ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں ہے۔ صرف انیس ۱۹ روپیہ پنشن ملے گی۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں جو ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ اس کے علاوہ اگر میری کوئی اور جائداد ثابت ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اگر میرے مرنے کے بعد اس کے علاوہ میری کوئی اور جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ہوگی اس پر بھی میری یہ وصیت ہوگا۔ میرے ورثاء اس کے پابند ہونگے بقائمی ہوش و حواس یہ وصیت تحریر کر دی ہے۔ خواہ میری نعش بہشتی مقبرہ میں دفن ہو یا نہ ہو میری یہ وصیت بہر حال قائم رہے گی۔
العبد:۔ رحمت علی ولد نور بخش قوم قریشی مہاجر ڈیرہ غازی خاں حال بقلم خود
گواہ شد منیر محمد ولد میاں محمد بخش احمدی دوکاندار
گواہ شد:۔ محمد عثمان پنشنر مدرس سکنہ ڈیرہ غازیخان

وصیت نمبر ۱۱۴۴۷ میں سردار بی بی زوجہ مستری اللہ دتا صاحب عمر ۳۵ سال سکنہ کرتو ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ ۴ ہش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد حسب ذیل ہے حق مہر مبلغ سو روپیہ -/۱۰۰ - زیور ڈنڈیاں دو عدد طلائی وزنی تین تولہ قیمت مبلغ -/۲۴۰ روپے نتھ وزنی ایک تولہ طلائی قیمتی مبلغ -/۸۰ روپیہ سنگلے دو عدد نقرہ وزنی ۲۰ تولہ قیمت مبلغ -/۱۰ چوڑیاں نقرہ وزنی ۲۰ تولہ قیمت مبلغ -/۱۰ روپیہ برتن تعداد میں ۷ عدد ہیں۔ جس کی قیمت مبلغ -/۱۰ روپیہ کل میزان رقم مبلغ -/۴۵۰ کی ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن کرکے رسید حاصل کر لوں تو اس قدر رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہونگا اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ہوگی اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔
العبد سردار بی بی گواہ شد:۔ ولایت شاہ انسپکٹر وصایا
گواہ شد:۔ مستری اللہ دتا خاوند موصیہ۔

وصیت نمبر ۱۱۴۴۹ میں مستری رحمت علی ولد مستری نظام الدین مرحوم عمر ۴۵ سال سکنہ کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳ ۴ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے رہائشی مکان ۱/۴ مرلہ خام جس کی قیمت مبلغ -/۲۵۰ روپیہ ہے ایک عدد خراس جس کے ۱/۳ حصہ کا میں مالک ہوں خراس کی کل قیمت -/۳۰۰ روپیہ میرے حصہ کا -/۱۰۰ روپیہ ہے ایک عدد بھینس بمعہ کٹی قیمت -/۲۰۰ روپیہ ہے اور نقد روپیہ امانت فنڈ صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں -/۲۳۶۶ روپیہ ہے (دو ہزار تین سو چھیاسٹھ) کل میزان جائداد کی رقم مبلغ -/۳۰۱۶ روپیہ ہے اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی لیکن میرا گذارہ اس جائداد پر نہیں۔ بلکہ مزدوری پر ہے۔ جو تقریباً اس وقت -/۱۰۰ روپیہ ماہوار ہے میں تازیست اپنی اس ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ مذکور وصیت کرتا ہوں کہ میری جائداد جو وقت وفات ثابت ہو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرکے رسید حاصل کر لوں تو اس قدر رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ العبد مستری رحمت علی موصی نشان انگوٹھا
گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا
گواہ شد:۔ بقلم خود مستری اللہ دتا سکرٹری مال جماعت احمدیہ کرتو۔

وصیت نمبر ۱۱۴۵۰ میں بشیراں بی بی زوجہ مستری رحمت علی عمر ۲۰ سال سکونت کرتو ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ ۴ ہش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/۲۰۰ روپیہ دو عدد ڈنڈیاں طلائی وزنی ایک تولہ قیمتی -/۹۰ روپیہ جوڑا تشکلے نقرہ وزنی ۲۰ تولہ قیمت دس روپیہ -/۱۰ روپیہ کل میزان مبلغ -/۳۰۰ روپیہ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرکے رسید حاصل کر لوں۔ تو اس قدر رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے میں ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔
الامۃ:۔ بشیراں بی بی زوجہ رحمت علی نشان انگوٹھا
گواہ شد:۔ خاکسار سید ولایت شاہ عفی عنہ انسپکٹر وصایا
گواہ شد:۔ مستری رحمت علی موصیہ کا خاوند

وصیت نمبر ۱۱۴۵۱ میں مستری رحمت علی ولد چوہدری حاکم دین عمر ۴۰ سال سکونت حال کرتو ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۴ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے غیر منقولہ۔ واقع کرتو ۳۲ ایکڑ زمین۔ ایک عدد رہائشی مکان پختہ ۵ مرلہ زمین میں ہے۔ منقولہ جائداد۔ ۲ عدد بھینس دودھ دینے والی۔ جن کی قیمت مبلغ -/۴۰۰ روپیہ ہے تین عدد بیل اور ایک بوتی جس کی قیمت مبلغ -/۴۰۰ روپیہ۔ کل رقم کی قیمت منقولہ و غیر منقولہ تقریباً آٹھ سو روپیہ ہے۔ غیر منقولہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرکے رسید حاصل کر لوں۔ تو اس قدر رقم حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہوگا۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی
العبد:۔ چوہدری رحمت علی نشان انگوٹھا
گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا
گواہ شد:۔ مستری اللہ دتا سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کرتو۔

وصیت نمبر ۱۱۴۵۲ میں ڈاکٹر منظور احمد ولد مولوی دلپذیر صاحب عمر ۴۲ سال ساکن حال کھوڑ ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ ۱۲ ۴ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں اس وقت کوئی جائداد زمین یا اسباب یا نقدی کی صورت میں نہیں رکھتا کیونکہ سب قادیان میں چھوڑ کر اکتوبر ۱۹۴۷ء میں مجھے مجبور کر دیا گیا۔ میں اس وقت اپنی زندگی کے دن بحیثیت ملازمت معمولی سی پاکستان بمقام کھوڑ ضلع جہلم ڈاکخانہ خاص کر رہا ہوں جو کہ اس وقت تنخواہ اور الاؤنس ملا کر مبلغ -/۷۵ روپے بنتے ہیں۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہونگا اور اسپر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اگر میرے مرنے کے وقت کوئی نقدی یا جائداد کی صورت میں کچھ بھی موجود ہوا۔ تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔

العبد:۔ منظور احمد مہاجر محلہ دارالعلوم قادیان حال انچارج ہسپتال کھوڑ ضلع جہلم۔
گواہ شد:۔ فضل نور بقلم خود
گواہ شد:۔ محمود احمد پسر منظور احمد

وصیت نمبر ۱۱۴۵۳ میں فضل نور زوجہ ڈاکٹر منظور احمد صاحب عمر ۳۵ سال حال کھوڑ ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۴ ہش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میں ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو قادیان میں سے مجبوراً نکال دی گئی۔ میرے حق مہر میں سلائی کی سنگر مشین تھی جو مجھے وہیں چھوڑنی پڑی۔ اور کوئی جائداد یا اسباب زیور یا نقدی اس وقت میرے پاس نہیں۔ مبلغ -/۶۰ روپیہ ماہوار تنخواہ بمع الاؤنس وغیرہ مجھے مل رہے ہیں اور میں کھوڑ ہسپتال ضلع جہلم بطور نرس طلائی ملازم ہوں۔ پس اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میرے مرنے کے بعد میری کوئی جائداد اور ثابت ہوئی۔ تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔
الامۃ:۔ بقلم خود فضل نور
گواہ شد:۔ منظور احمد خاوند موصیہ
گواہ شد:۔ محمود احمد پسر منظور احمد

وصیت نمبر ۱۱۴۵۴ میں نواب بی بی زوجہ سردار محمد صاحب عمر ۵۶ سال ساکن مس چک ڈاکخانہ نارنگ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ ۴ ہش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے حق مہر جو کہ خاوند کے ذمہ ہے ابھی ایک صد ہے۔ برتن تانبے دس عدد جو کہ قیمتی ۲۰ روپیہ ہوگی۔ کل -/۱۲۰ روپیہ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرکے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔
اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ہوگی اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد موصیہ نشان انگوٹھا نواب بی بی۔ گواہ شد:۔ ولایت شاہ انسپکٹر وصایا
گواہ شد:۔ چوہدری سردار محمد خاوند موصیہ

وصیت نمبر ۱۱۴۵۵ میں غلام مجتبیٰ مہاجر ولد غلام محمد صاحب عمر ۲۶ سال سکونت کوئٹہ ڈاکخانہ خاص صوبہ بلوچستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ ۴ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
اسوقت میری جائداد کوئی نہیں ہے ماہوار آمد -/۱۰۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر ثابت ہوگا۔ اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی

العبد :- غلام مجتبیٰ موصی گواہ شد :- شیخ محمد علی محلہ راجپورہ ریاست پٹیالہ بقلم خود
گواہ شد :- ولایت شاہ عفی عنہ انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۱۴۵۶ میں اللہ رکھی جاجرہ زوجہ بلال احمد المعروف مکھن عمر ۲۱ سال سکنہ کالا خطائی ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۴/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔
ایک سو روپیہ حق مہر جو کہ خاوند سے وصول کر چکی ہوں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ ۲۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد وصیت کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ہو گی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔
العبد :- موصی اللہ رکھی زوجہ بلال احمد گواہ شد :- محمد یعقوب خان مدرس بقلم خود
گواہ شد :- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا بقلم خود

وصیت نمبر ۱۱۴۵۷ میں بلال احمد ولد فتح دین صاحب مرحوم عمر ۵۵ سال ساکن کالا خطائی ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۴/۴۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اسوقت کوئی نہیں میری ششماہی ۴۰۰/- روپیہ یعنی قریباً ۶۶/۸ ماہوار ہوتے ہیں۔ میں تازیست اپنی اس ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی جائداد بعد اسکے پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ثابت ہو گی۔ اس پر بھی میری وصیت حاوی ہو گی۔
العبد :- بلال احمد گواہ شد :- محمد یعقوب خان سکنہ کالا خطائی گواہ شد :- سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۱۴۵۸ میں عبد الرحمٰن ولد چوہدری محمد علی صاحب عمر ۳۳ سال ساکن حال محمد آباد ڈاکخانہ خاص میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۴/۴۸ حسب ذیل ہے
خاکسار عبد الرحمٰن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اسوقت جائداد ۲ ۱/۲ ایکڑ زمین ہے۔ میری چھ ماہ کی آمد ۳۰۰/- روپیہ ہوتی ہے۔ مال مویشی ایک راس بھینس ایک راس بچھڑی عمر ۲ سال دو راس گائے ایک بچہ گائے چار راس بیل ایک گھوڑی جسکے ۱/۲ حصہ کا میں مالک ہوں۔ جسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ہو گی اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہو گی اور آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔
العبد :- عبد الرحمٰن سیکرٹری تبلیغ۔ محمد آباد سندھ
گواہ شد :- محمد عبد اللہ عمر واقف زندگی۔
گواہ شد :- منشی غلام محمد واقف زندگی

صنعتی و تجارتی اطلاعات

ترقی بورڈ سے سفارش کی گئی ہے۔ کہ صوبہ سرحد اور بلوچستان میں اُون کاتنے کے دو مرکز قائم کئے جائیں۔ نیز ان صوبوں میں علی الترتیب چھ اور چار ایسے مرکز قائم کئے جائیں۔ جہاں چیزیں بھی تیار ہوں۔ اور لوگوں کو صنعت و حرفت بھی سکھائی جائے۔

۱۹۴۸-۴۹ء کی دوسری پیشنگوئی کے مطابق السی کی فصل کا رقبہ ۲۷۰۰۰ ایکڑ ہے جبکہ پچھلے سال کی دوسری پیشگوئی کے مطابق یہ رقبہ ۶۳۰۰۰ تھا۔

نباتاتی تیل کی مصنوعات کے متعلق اختیارات ڈائرکٹر جنرل شہری رسد۔ حکومت بنگال کے سپرد کر دیئے گئے ہیں۔ ان مصنوعات کو درآمد کرنے والوں کو مشورہ دیا جاتا ہے۔ کہ وہ ان کے سلسلہ میں ڈائرکٹر جنرل شہری رسد سے رجوع کریں

پاکستان کی پہلی اون کانفرنس نے اپنی سفارشات اون کے تمام پاکستانی تاجروں کو اطلاع اور تنقید کی غرض سے ارسال کی ہیں

لوگوں کو مزید مہلت دینے کی غرض سے حکومت نے ڈرگس ایکٹ ۱۹۴۰ء کی شرائط نیز اس ایکٹ کے ماتحت پیٹنٹ اور پرپرائٹری دواؤں کے متعلق قوانین کے نفاذ کو یکم جنوری ۱۹۵۰ء تک ملتوی کر دیا ہے۔

پاکستان ڈرگس کنٹرولر نے مغربی پاکستان کے لئے اسٹریپٹو مائی سین کی خردہ فروشی کی قیمت چار روپیہ چار آنہ فی گرام مقرر کی ہے۔

۱۹۴۸ء میں پاکستان کی عالمی تجارت کا توازن بقدر ۲۷۰۰۰۰۰۰ روپیہ پاکستان کے حق میں رہا۔

قاضی عیسیٰ سے بلوچستانی اساتذہ کی ملاقات

کوئٹہ ۱۵ جولائی :- آج بلوچستانی اساتذہ کی انجمن کا ایک وفد انجمن کے صدر مسٹر کے ایم سہروردی کی سرکردگی میں ایجنٹ گورنر جنرل کے مشیر خاص قاضی محمد عیسیٰ سے ملاقاتی ہوا۔ اور انہیں اپنی شکایات سے آگاہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ وفد نے کئی مطالبات پیش کئے۔ جن میں تنخواہ کمیشن کی سفارشات کو جلد سے جلد عملی جامہ پہنانے اور ان کی تنخواہوں کا گریڈ بڑھانے کے مطالبات بھی شامل تھے۔ وفد نے یہ بھی مطالبہ کیا۔ کہ محکمہ تعلیمات کے تمام اعلیٰ عہدوں کو ان مقامی ملازموں سے پر کیا جائے۔ جو پہلے سے محکمہ کی خدمت کر رہے ہیں۔ اور افسروں کی درآمد بند کی جائے۔ معلوم ہوا ہے کہ مشیر خاص نے وفد کے بیان کو ہمدردی سے سنا۔ (استار)

کوئٹہ اسپتال کے خازن کی گرفتاری

کوئٹہ ۱۵ جولائی :- آج یہاں معلوم ہوا ہے کہ کوئٹہ کی اسپیشل پولیس نے اسپتال کے حسابات میں سے ۱۳ ہزار روپیہ خورد برد کرنے کے مبینہ الزام میں سول اسپتال کوئٹہ کے خازن مسٹر کامران کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان پر کوئٹہ کے ایکسٹرا سب جج کی عدالت میں مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔ (استار)

بہاولپور کے نئے ٹکٹ

بغداد الجدید ۱۵ جولائی :- حال ہی میں ریاست بہاولپور کی حکومت نے ڈاک کے تین طرح کے ٹکٹ جاری کئے ہیں۔
ان میں سے چھ پیسہ قیمت والے ٹکٹ ریاست بہاولپور کی فوجوں کے اس ممتاز کارنامہ کی یادگار ...

کے طور پر ہیں۔ جو انہوں نے سو سال قبل ملتان پر قبضہ کرنے کے سلسلہ میں کیا تھا۔ اس وقت ملتان کا گورنر ایک سکھ دیوان مولراج تھا۔ (استار)

مشرقی اقتصادی کانفرنس

قاہرہ ۱۵ جولائی :- اخبار "الزمان" کے بیان کے مطابق حکومت پاکستان نے ماہ نومبر کراچی یا کسی اور دارالحکومت میں منعقد کرنے کے لئے مشرقی ملکوں کی ایک اقتصادی کانفرنس کی تجویز پیش کی ہے۔ اخبار مذکور لکھتا ہے۔ کہ مصری وزارت مالیات کو اس سلسلے میں پاکستان کی جانب سے ایک نوٹ موصول ہوا ہے۔ وہ مزید لکھتا ہے۔ کہ اس قسم کے دعوت نامے دوسری تمام متعلقہ حکومتوں کو بھی روانہ کئے گئے ہیں۔ (استار)

بدوؤں کے لئے اسکول

دمشق ۱۵ جولائی :- جہالت کے خلاف جد و جہد کے ایک حصہ کے طور پر حکومت کے ایک حکمنامہ میں بدوؤں کے واسطے اسکول قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے (استار)

حضرت بدھ کے احترام میں شراب کی مخالفت

رنگون ۱۵ جولائی :- برمی کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ بدھ لینٹ کے دوران میں سرکاری تقریبات کے موقعوں پر شراب کا استعمال نہیں کیا جائے گا۔ مذہبی رسم کے مطابق اس عرصہ میں جو ۶ اکتوبر کو ختم ہو گا شادی کرنا قطعی ممنوع ہے۔ خوشیاں منانا اور نئے مکان میں جانا بالکل منع ہے (استار)

تعلیمی کانفرنس میں برما کی نمائندگی

رنگون ۱۵ جولائی :- ستمبر میں پیرس میں منعقد ہونے والی اقوام متحدہ کے تعلیمی کمیشن کی کانفرنس میں حکومت برما نے برما کی نمائندگی کرنے کے لئے میومالکے مخلوط تعلیم کے اسکول کے سپرنٹنڈنٹ ادبا لوِن کو منتخب کیا ہے۔ لندن اور پیرس میں برمی سفارت خانہ کے دو ممبران کے ساتھ ہونگے۔ گذشتہ سال ادبا لوِن نے برطانوی کونسل کی دعوت پر برطانیہ کے تعلیمی اداروں کا دورہ کیا تھا۔ (استار)

دولت مشترکہ کی مالی کانفرنس ـ مسٹر غلام محمد پاکستان کے مطالبات پر زور دیں گے

لندن ۱۵ جولائی "اس کانفرنس میں شریک ہونا غلطی ہے" یہ ایک امریکی صحافی کے تاثرات ہیں۔ برطانوی خزانے نے دولت مشترکہ کے وزراء خزانہ کے درمیانی مذاکرات کی رفتار پر گفتگو کرنے کے لئے اخباری نمائندوں کی ایک کانفرنس روزانہ کا انتظام کیا ہے۔ ان کانفرنسوں کے بارے میں جرنلسٹوں کے یہی عام تاثرات ہیں۔

اخبار نویسوں کو بتایا گیا۔ کہ کانفرنس کے سامنے دو خاص کام ہیں۔ ایک تو یہ ہے۔ کہ اسٹرلنگ علاقہ کے اراکین ڈالر کے علاقوں سے درآمد میں کمی کریں جو نہایت ضروری ہے۔ اس کو عارضی مدت کی مقصد بتایا گیا۔ جہاں تک پاکستان کے معاملے کا تعلق ہے۔ مسٹر غلام محمد مسٹر سٹیفرڈ کرپس سے طویل گفتگو کر چکے ہیں اس طرح پاکستان کی بہت خاص اور وسیع ضروریات معلوم ہو گئی ہیں۔ مسٹر غلام محمد دوسرے وزراء ماليات کے فائدے کے لئے ان کو پھر دہرائیں گے۔ مختصر یہ کہ مسٹر غلام محمد اپنے مطالبات کی منظوری پر زور دیں گے۔ جیسا کہ ایک ذمہ دار پاکستانی ترجمان نے داستار کو بتایا کہ "ہماری ضروریات بہت سخت ہیں۔ بہت ہی زیادہ شدید۔"

زرخیز ہلال کی اسکیم
وزیراعظم شام کا بیان

قاہرہ ۱۵ جولائی۔ شام کے وزیراعظم سے جو مصر آنے والے شامی وفد کی سرکردگی کر رہے ہیں۔ اخبار المصری نے دریافت کیا کہ زرخیز ہلال کی اسکیم کے بارے میں شام کا کیا رویہ ہے۔ انہوں نے کہا شام اس ہر اسکیم کا مخالف ہے جو شام کی آزادی کو محدود کر کے کسی دوسرے ملک کے لالچ کو پورا کرے۔ وزیراعظم نے مزید کہا۔ عرب ممالک میں چند ذمہ دار لوگ شام اور ہمسایہ ملکوں کی ایک یونین کا ذکر کرتے ہیں۔ یا ہمیں صاف گوئی سے کہنے دیجئے کہ عراق کے ساتھ شام کے الحاق کو ــــــ میں چاہتا ہوں کہ ہر شخص جان لے کہ شام اس قسم کی اسکیموں کا مخالف ہے، جو کبھی "زرخیز ہلال" اور کبھی "شام عظمےٰ" کہلاتی ہیں۔ کیونکہ شام اپنی آزادی اور خود اختیاری قائم رکھنے کا بڑا خواہشمند ہے۔ (داستار)

یہودیوں کی نئی چیرہ دستی

عمان ۱۵ جولائی تل ابیب میں یہودی پارلیمنٹ کے سامنے ایک نئے قانون پر غور کیا جا رہا ہے۔ اس کی رو سے حکومت اسرائیل کو یہ اختیار حاصل ہو گا ہے کہ وہ وجہ بتائے بغیر زمین اور عمارتوں پر قبضہ کرے۔ عبرانی زبان کے اخبار "ہوکر" نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ کہا ہے کہ اس قانون کا مقصد یہ ہے کہ عربوں کو ان کی زمینیں حکومت کے ہاتھ فروخت کرنے پر مجبور کیا جائے۔ (داستار)

یمن میں قحط

عدن ۱۵ جولائی۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ طویل امساک باراں کی وجہ سے یمن کے نشیبی علاقوں میں وسیع پیمانہ پر قحط پڑ گیا ہے۔ کئی دن سے یمنی تاجر ایتھوپیا اور سمالی لینڈ سے یہاں آنے والے تمام موٹے اناج کو خرید رہے ہیں۔ حدیدہ۔ لوحایہ اور بحیرہ احمر کے دوسرے قحط زدہ علاقوں کے لئے یہاں سے دو ہزار تھیلے بھیجے جا چکے ہیں۔ اطلاع مظہر ہے کہ جدہ میں بھی بارش نہیں ہوئی ہے۔ عدن کے بازاروں میں دو دن کے اندر موٹے اناج کی قیمت ۲۴۰۰ رونل کی ۹۶ روپیہ سے بڑھ کر ۱۰۵ روپیہ ہو گئی ہے۔ (داستار)

شامی آئین کی ترتیب میں مصری امداد

دمشق ۱۵ جولائی۔ باوثوق حلقوں کا بیان ہے کہ شام کا نیا آئین مرتب کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے اس میں مصری ماہرین قانون کو بھی شمولیت کی دعوت دی جائے گی۔ تجویز کی گئی ہے کہ السنہوری پاشا اور رفعت بے کو اس کے لئے منتخب کیا جائے گا۔ (داستار)

شامی دہشت پسند نیا لیڈر منتخب کریں گے

بیروت ۱۵ جولائی۔ یہاں کے ذمہ دار حکام کو یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ خلاف قانون نیشنل سوشل پارٹی اپنی طاقت کو مجتمع کر رہی ہے۔ اور عنقریب ہی وہ انطون سعدہ (جسے پھانسی دیدی گئی ہے) کی جگہ نیا لیڈر منتخب کرے گی۔ دہشت پسندوں کی سرگرمیوں کو روکنے کے لئے ملک بھر میں حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں۔ (داستار)

صنعتی ترقی کو فروغ دینے کیلئے بیرونی فرموں سے بات چیت

کراچی ۱۵ جولائی معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان ملک میں صنعتی ترقی کے سلسلے میں سامان تیار کرانے اور کارکنوں کو نئی مہارت پیدا کرانے کے سلسلے میں بیرونی ممالک کی بعض فرموں سے گفت و شنید کر رہی ہے اس سلسلے میں ایک بجلی کا سامان بنانے کے کارخانے کے قیام کی بات چیت تو قریباً قریب الاختتام ہے اس کے علاوہ فرانس اور دیگر ممالک سے پاکستانیوں کو ٹیکنیکل تربیت دلانے کے سلسلے میں بھی بات چیت ہو رہی ہے۔ بعض لوگوں نے تو اس امداد کی خود بھی پیش کش کی ہے۔

کیا جنوبی افریقہ کے مسلمان حج کیلئے نہیں جا سکینگے؟
یونین حکومت کا پرمٹ دینے میں لیت و لعل

جوہانسبرگ ۱۵ جولائی۔ چونکہ جنوبی افریقہ کی حکومت سفر کے پرمٹ دینے میں تاخیر کر رہی ہے اسلئے ہو سکتا ہے کہ اس سال یونین کے سینکڑوں ہندوستانی اور پاکستانی مسلمان حج کرنے مکہ معظمہ نہ جا سکیں جنوبی افریقہ کی حکومت نے ملک چھوڑنے والے ہر ہندوستانی اور پاکستانی باشندے کی نقل و حرکت پر نگاہ رکھنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ کوئی ایسا شخص ملک سے باہر نہ جا سکے جو "جنوبی افریقہ کے مفادات کے منافی سرگرمیوں" میں مشغول ہو سکے۔ جو لوگ ہندوستان یا پاکستان یا پرتگالی مشرقی افریقہ جانا چاہتے ہیں۔ انہیں پاسپورٹ کی بجائے شناختی سرٹیفکیٹ دیئے جا رہے ہیں اور وزیر داخلہ کسی شخص کو اس وقت تک سرٹیفکیٹ نہیں دیں گے۔ جب تک کہ پولیس اور باہر سے آنے والے لوگوں سے متعلق محکمہ کے افسر اس شخص کے چال چلن اور سیاسی ریکارڈ سے مطمئن نہ ہوں۔ اس محکمہ کے ایک افسر نے کہا کہ "ہم نے نہ صرف ستیہ گرہیوں اور پرجوش سیاسی افراد کو نام نہاد مذہبی۔ تجارتی یا تفریحی سفر پر جانے سے روک رہے ہیں۔ بلکہ ان لوگوں کو بھی روکا جا رہا ہے جو سونے۔ جواہرات اور کرنسی کو ناجائز طور پر ملک سے باہر لے جانے کا کاروبار کرتے ہیں۔

ٹرانسوال انڈین کانگرس کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر داؤد کچالیا نے بیان کیا ہے کہ کانگرس نے ان کے خلاف اس نامناسب، امتیازی رویہ کے خلاف متعلقہ وزیر سے احتجاج کیا ہے۔ جو پولیس سفر کے پرمٹ جاری کرنے میں روا رکھا جاتا ہے اور پولیس تہدید آمیز طور پر تحقیقات کرنے میں جو طرز عمل رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ بہت سے مسلمانوں نے حج کعبہ کے انتظامات کر لئے تھے لیکن اب شناختی سرٹیفکیٹ ملنے میں تاخیر ہونے کی وجہ سے انہیں یہ انتظامات منسوخ کرنے پڑے انہوں نے بتایا کہ جنوبی افریقہ میں ہندوستانی باشندوں کو قیدی بنایا جا رہا ہے۔

باغی لیڈر خوب روپیہ کما رہے ہیں

رنگون ۱۵ جولائی ان علاقوں سے جہاں والنٹر اور گنائیزیشن نے قبضہ کر رکھا ہے جو اطلاعات موصول ہوتی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں رہنے والے لوگوں پر مختلف طریقوں سے ٹیکس لگا دیا گیا ہے اور اس سے پی وی او کے لیڈر خوب روپیہ کھینچ رہے ہیں ابھی حال ہی میں پنگڈی میں ایک پی وی او لیڈر کی شادی کے موقع پر دس ہزار روپیہ خرچ کئے گئے اور مہمانوں کی تواضع آئس کریم اور کیکوں سے کی گئی۔ گاڑیوں کشتیوں اور آمد و رفت کے تمام ذرائع پر ٹیکس لگا دیا گیا ہے اور بازار میں دوکانداروں اور تاجروں کو روزانہ محصول ادا کرنا پڑتا ہے۔ (اسٹار)

برما میں یوم آنگ سان منایا جائے گا

رنگون ۱۵ جولائی۔ ۱۹ جولائی کی دوسری سالگرہ منانے کے دفتر جنگ نے ایک پروگرام شائع کیا ہے جو ایک ہفتہ تک جاری رہے گا۔ ۱۹ جولائی کو یوم آنگ سان منایا جائے گا۔ گذشتہ ۱۹۴۷ء میں اسی دن سکرٹریٹ میں کابینہ کے اجلاس میں آنگ سان اور ان کے وزارتی ساتھی ہلاک کر دیئے گئے تھے۔ (اسٹار)

برما میں پیٹرول کی قیمتوں میں کمی

رنگون ۱۵ جولائی۔ حکومت کے ایک حالیہ حکمنامہ سے پیٹرول کی قیمت میں چھ پیسہ فی گیلن کمی ہو گئی ہے۔ غذاؤں اور دواؤں میں ملاوٹ رنگون اور اضلاع کے لئے ایک مسئلہ بن گیا ہے اس سے بہت سے لوگوں کو بیماریاں ہو گئی ہیں۔ اور رنگون شہر میں دمہ کی بیماری پھیل گئی ہے۔ رنگی ہوئی چائے کی پتیوں سے بھی بیماریاں ہو رہی ہیں۔ خراب دواؤں اور غذاؤں کی وجہ سے رنگون میں تعداد اموات بڑھ گئی ہے (اسٹار)

مصر اور یوگوسلاویا میں معاہدہ

قاہرہ ۱۵ جولائی۔ یہاں مصر اور یوگوسلاویا کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ اس معاہدہ کی رو سے مصر مکی اور لکڑی کے بدلہ میں روئی۔ نمک اور سوتی کپڑا یوگوسلاویا برآمد کرے گا۔ مصر کو آئندہ اپریل سے قبل ایک لاکھ ٹن مکی مل جائے گی۔ (اسٹار)

پاکستان میں مشرقی معاشی کانفرنس

قاہرہ ۱۵ جولائی۔ سہ پہر کے اخبار "الزمان" کے مطابق حکومت پاکستان مشرقی ممالک کی ایک کانفرنس بلانے کا ارادہ رکھتی ہے یہ کانفرنس دارالحکومت میں نومبر میں ہو گی۔

اخبار مذکور کا کہنا ہے کہ اس سلسلہ میں مصری وزارت مالیات کو پاکستان کا ایک نوٹ موصول ہوا ہے۔ اس نے مزید لکھا ہے اسی قسم کے نوٹ تمام دوسری حکومتوں کو بغرض غور روانہ کئے گئے ہیں۔ (اسٹار)